السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی اگر مکہ میں چاردن سے زیادہ اقامت اختیار کرے تو اس کے لئے نماز قصر کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر حاجی کی مکہ مکرمہ میں اقامت چاردن یا اس سے کم مدت کے لئے ہو تو اس کے لئے سنت یہ ہے کہ چار رکعتوں والی نماز کی دو رکعت پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا حجۃ الوداع کے موقعہ پر یہی عمل تھا اور اگر چاردن سے زیادہ مقیم رہنے کا ارادہ ہو تو پھر احتیاط یہ ہے کہ نماز پوری پڑھے، چنانچہ اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص296

محدث فتویٰ